مُحَمَّد

(Muhammad)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

	الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ	1
	وہ لوگ کہ جنہوں نے انکار کیا اور جنہوں نے لوگوں کو مملکت کے راستہ سے روکا توان کے اعمال بے نتیجہ ہو گئے۔	
	وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ	2
	اور وہ جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے اور جو کچھ محمد پر پیش کیا گیا اس کے ذریعے امن قائم کیا اور جو نظام ربوبیت کی طرف سے برحق بھی ہے تو مملکت ان کی برائیوں کو ان سے دور کردے گی، اور ان کے معاملات کی اصلاح کردے گی۔	
	ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِن رَّبِّهِمْ ۚ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ	3
	یہ اس لیے کہ جن لوگوں نے انکار کیا انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور جن لوگوں نے امن قائم کیا تو انہوں نے اپنے نظام ربوبیت کی طرف سے حق کی پیروی کی بایں وجہ مملکت لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتی ہے۔	

4	فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْخَنتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۚ ذَٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَانتَصَرَ مِنْهُمْ وَلَٰكِن لِّيَبْلُوَ بَعْضَكُم بِبَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَن يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ
	پس جب تم ان لوگوں کے مقابل ہو جاؤ جو کافر ہیں تو ان کا خوب پیچھا کرو یہاں تک کہ جب تم ان کو مغلوب کر لو تو ان کو قیدی بنا لو پھر یا تو اس کے بعد احسان کرو یا تاوان لے لو یہاں تک کہ لڑائی بند ہو جائے۔۔۔۔یہی حکم ہے اور اگر مملکت چاہتی تو ان سے خود ہی بدلہ لے لیتی لیکن وہ تمہارا ایک دوسرے کے ساتھ امتحان لینا چاہتی ہے اور جو مملکت کی راہ میں لڑائی کئے گئے ان کے اعمال برباد نہیں کرے گی۔
5	سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ
	یقیناً مملکت انہیں راستہ دکھائے گی اور ان کے معاملات کی درستگی کرے گی۔
6	وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ
	اور انہیں ایسی ریاستوں میں داخل کرے گا جس کی حقیقت انہیں بتادی گئی ہے۔
7	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ
	اے اہل امن! اگر تم مملکت کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔
8	وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ

اور جنہوں نے انکار کیا ان کے لئے ہلاکت ہے۔ اور وہ ان کے اعمال کو بے نتیجہ کر دے گا۔	
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ	9
یہ اس لئے کہ مملکت نے جو پیش کیا انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو مملکت نے بھی ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔	
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا	10
کیا وہ لوگ عوام کے درمیان نہیں چلے پھرے تا کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ مملکت نے ان پر تباہی ڈال دی۔ اور اسی طرح کی سزا ان کافروں کو ہو گی۔	
ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ	11
یہ بوجہ کہ مملکت ان لوگوں کی سرپرست ہے جو امن قائم کرتے ہیں اور انکار کرنے والوں کا کوئی والی وارث نہیں۔	
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ	12
بے شک مملکت ان لوگون کو جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے ایسی ریاستوں میں رکھے گی جن کی ماتحتی میں خوشحالی رواں دواں ہو نگی۔۔۔ اور جو کافر ہیں وہ متاع حیات تو حاصل کرتے ہیں اور اس طرح کھاتے ہیں جس طرح جانور کھاتے ہیں لیکن آپس کی دشمنی ان کا انجام ہے۔	

13	وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّن قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ
	اور کتنی ہی ایسی بستیاں تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے تمہیں نکالا زیادہ طاقتور تھیں۔۔۔۔ لیکن جب ہم نے انہیں ہلاک کیا تو ان کا کوئی مددگار نہ تھا۔
14	أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ كَمَن زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُم
	کیا وہ جو اپنے نظام ربوبیت کی طرف سے واضح دلیل پر ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جس کے اعمال کی برائیاں اس کی نگاہ میں خوشنما بنادی گئی ہے اور وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں؟
15	مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ
	اس جنت کی مثال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا جاتا ہے یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہوگی جو بگڑنے والا نہیں اور کچھ دودھ کی نہریں جن کا مزہ کبھی نہیں بدلے گا اور کچھ نہریں ایسے شراب کی جو پینے والوں کے لیے خوش ذائقہ ہوگا اور کچھ نہریں صاف شہد کی اور ان کے لیے وہاں ہر قسم کے میوے ہوں گے۔۔۔۔ یعنی اپنے نظام ربوبیت کی طرف سے حفاظت۔۔۔۔، کیا وہ۔۔ ان جیسے ہو سکتے ہیں جو ہمیشہ آپس کی دشمنی آگ میں رہیں گے اور انہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا سو وہ ان کی آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالے گا۔

مباحث:۔ اس سے پہلے بھی یہ بتایا جا چکا ہے کہ جب کسی شئ کی تشبیھ یا تمثیل دینی ہو تو حرف تشبیھ جیسے "کـ" وغیرہ جملے سے پہلے آتا ہے۔ ایسے مقامات پر جو کچھ بھی بیان کیا جاتا ہے تو اس کو تمثیل یا تشبیھ کے طور پر ہی لینا چاہیے۔ تشبیھ اور تمثیل کے علاوہ محاورہ اور استعارہ کا بھی استعمال بھی ذہن میں ہونا چاہیے۔ مندرجہ بالا آیت میں اس اصول کی بھرپور عکاسی نظر آتی ہے۔

16	وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ	
	اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف غور سے سنتے ہیں اس کے بعد جب تمہارے پاس سے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ انہوں نے ابھی کیا کہا تھا یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر مملکت نے مہر لگی پائی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔	
17	وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ	
	اور وہ جو راست راہ پا گئے مملکت انہیں مزید ہدایت عطا کرتا ہے۔ اور انہیں انکا تقویٰ عطا کرتا ہے۔	
18	فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ	
	پس یہ لوگ تو صرف تصادم کی گھڑی کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان پر ناگہان آجائے۔۔۔۔۔ حالانکہ اس کی علامتیں تو ظاہر ہو چکیں ہیں پھر جب وہ گھڑی آگئی تو ان کا سمجھنا کیا فائدہ دے گا۔	

مباحث:۔ السَّاعَةَ ۔۔۔تصادم کے وقت کے لئے اصطلاحاً بولی جاتی ہے۔اس سے مفہوم مومن اور کفار کے درمیان فیصلے کی گھڑی ہے۔

اس گھڑی کے لئے مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔سورہ حمٓ السجدہ کی آیات میں آیت نمبر ۱۳ سے غور کیجئے کہ عاد کی قوم کو صَاعِقَةً نے پکڑا تھا۔لیکن ان کے احکامات پر عمل کے انکاری ہونے کی وجہ سے انکو اس آیت میں رِيحًا صَرْصَرًا کے ذریعے سزا دی گئی۔اس کا مطلب ہے کہ صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا ہے اور اسی سزا سے رسالتمآب کے وقت کے کفار کو ڈرایا جا رہا ہے۔۔۔! سوال ہوگا کہ اگر صَاعِقَةً اور رِيحًا صَرْصَرًا ایک ہی سزا تھے۔؟ تو ترجمے کے حوالے سے بجلی،کڑک اور آندھی وغیرہ ایک ہی گھڑی میں یہ سب آموجود ہوئے۔۔اسی کو سورہ الحاقہ میں طغیانی سے تعبیر کیا گیا ہے۔ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ۔ یاد رکھئے یہ تمام مقامات اس سزا کی شدت کو بیان کر رہے ہیں جن سے کفار کو دوچار کیا گیا تھا۔ہمارے مفسرین نے ان واقعات کو حقیقی معنی دے کر قدرتی آفات کو الٰہی سزا سے تعبیر کر کے ایک مضحکہ خیزی پیدا کر دی ہے۔اور تمام قدرتی حادثات کو مسلمانوں اور غریبوں کے لئے بھی خدا کی سزا بنا دیا ہے۔ملاحظہ فرمائیے۔۔۔" آخر کار ہم نے چند منحوس دنوں میں سخت طوفانی ہوا ان پر بھیج دی تاکہ انہیں دنیا ہی کی زندگی میں ذلت و رسوائی کے عذاب کا مزا چکھا دیں،اور آخرت کا عذاب تو اس سے بھی زیادہ رسوا کن ہے،وہاں کوئی ان کی مدد کرنے والا نہ ہوگا"(عمومی ترجمہ) یہ بھی یاد رکھئے کہ کوئی لمحہ یا دن بذات خود منحوس نہیں ہوتا۔۔اس دن یا وقت کو منحوس بنانے والا ان کا عمل ہوتا ہے جس کی وجہ سے ان پر مملکت الٰہیہ کی طرف سے یا قوانین قدرت کی طرف سے سزا ملتی ہے۔

19 فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ

پس جان لو کہ سوائے مملکت کے کوئی حاکم نہیں اور اپنے اور اہل امن مرد و عورتوں کی غلطیوں کے برے نتائج سے محفوظ فرما اور مملکت ہی تمہاری سعی وجہد اور آرام کرنے کو جانتا ہے۔

20 وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ۖ فَإِذَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ
نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ

	اور کہتے ہیں وہ لوگ جو ایمان لائے کہ کوئی جنگ کا حکم کیوں نہیں دیا گیا۔۔۔ پس جس وقت کوئی واضح حکم دیا جاتا ہے اور اس میں جنگ کا بھی ذکر ہوتا ہے تو تم ان لوگوں کو دیکھتے ہو کہ جن کے دلوں میں بیماری ہوتی ہے کہ وہ تمہاری طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی بیہوشی طاری ہو پس ایسے لوگوں کے لیے تباہی ہے۔
21	طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
	ان کے لئے اطاعت اور اور مملکت کے احکامات کے مطابق حکم سب سے بہتر تھا۔۔۔۔ اور جب جنگ کا قطعی فیصلہ ہو جاتا تو اگر یہ مملکت کے ساتھ اپنے عہد میں سچے ثابت ہوتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا۔
22	فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ
	پھر اگر تم ملک کے والی ہو جاؤ تو کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ ملک میں فساد مچاؤ اور قطع رحمی کرنے لگو۔
23	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ
	یہی وہ لوگ ہیں جن پر مملکت نے لعنت کی ہے۔۔۔ بایں وجہ انہیں بہرا اور اندھا پایا ہے۔
24	أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا
	پھر یہ لوگ کیوں قرآن پر غور نہیں کرتے کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہوئے ہیں۔
25	إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ

	بے شک جو لوگ اس کے کہ ان پر سیدھا راستہ واضح ہو چکا تھا الٹے پھر گئے۔۔۔۔۔۔ شیطان نے ان کے سامنے برے کاموں کو بھلا کر دکھایا اور انہیں امید دلائی۔	
26	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ	
	بایں وجہ انہوں نے ان لوگوں سے جنہوں نے مملکت کے احکامات کو ناپسند کیا کہا کہ بعض باتوں میں ہم تمہارا حکم مانیں گے۔۔۔۔۔اور مملکت ان کی رازداری کو جانتی ہے۔	
27	فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ	
	تو اس وقت ان کا کیا حال ہو گا جب نافذین احکامات انہیں بھرپور بدلہ دینگے۔۔۔۔ یعنی انکی توجہات اور ان کے پیچھے چھوڑے اثرات کو بیان کریں گے۔	
28	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ	
	یہ اس لیے کہ انہوں نے اس کی پیروی کی جس پر مملکت ناراض ہوئی۔۔۔اور انہوں نے مملکت کی پسند کو ناپسند کیا۔۔۔ بایں وجہ اس نے ان کے اعمال بے نتیجہ پائے۔	
29	أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ	
	کیا وہ لوگ کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ مملکت ان کے سینے میں چھپی دشمنی ظاہر نہ کرے گا۔	

30	وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ	
	اگر ہم چاہیں تو ان لوگوں کو تمہیں دکھا دیں اور تم انہیں ان کی نشانیوں سے پہچان لو۔۔۔۔ اور تم انہیں ان کے اندازِ گفتگو سے تو ضرور پہچان لو گے اور مملکت تم سب کے اعمال کو جانتی ہے۔	
31	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ	
	اور ہم تم لوگوں کو ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے والوں اور ثابت قدم رہنے والوں کو جان لیں اور تمہارے حالات کو جانچ کر لیں۔	
32	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ	
	بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور مملکت کی راہ سے روکا اور پیامبر کی مخالفت کی اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی۔۔۔ وہ مملکت کو ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔۔۔ لیکن مملکت ان کے اعمال کو بے نتیجہ کر دے گی۔	
33	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ	
	اے امن کے قائم کرنے والو! مملکت کے احکامات اور پیامبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو۔	
34	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ	

	بے شک جن لوگوں نے انکار کیا اور مملکت کے راستے سے روکا اور پھر وہ انکار کی حالت میں ناکام ہوئے مملکت ان کی کبھی حفاظت نہیں کرے گی۔	
35	فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ	
	پس تم کمزور نہ پڑو۔۔۔اور سلامتی کی دعوت دیتے رہو۔۔۔۔تم ہی سب سے اعلیٰ ہو۔۔اور مملکت تمہارے ساتھ کھڑی ہے۔۔۔اور تمہارے اعمال کو وہ ہرگز ضائع نہ کرے گی۔	
36	إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ	
	بلاشبہ دنیاوی زندگی تو کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم امن قائم کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو مملکت تمہیں تمہارے اجر دے گی اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گی۔	
37	إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَيُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ	
	اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو گے اور وہ بخل تمہاری بدنیتی ظاہر کر دے گا۔	
38	هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِ ۚ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم	

	تم ہی م وہ لوگ ہو کہ مملکت کی راہ میں خرچ کرنے کو بلائے جاتے ہو تو کوئی تم میں سے وہ ہے جو بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے سو وہ اپنی ہی ذات سے بخل کرتا ہے اور مملکت تو بے نیاز ہے۔۔۔اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم نے حکم سے رُو گردانی کی تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔	